ہفتہ وار پیغام کا ہر صفحہ مکمل طور پر مرکز ہی کے زیر اہتمام شائع ہوتا ہے

ہفتہ وار پیغام کے مدیر اعلیٰ کا ہر صفحہ مکمل طور پر مرکز ہی کے زیر اہتمام شائع ہوتا ہے

(11) مقتدرہ تعلیمات ہفتہ کی چھٹی کو ہی کیوں؟ ۔۔۔ ڈاکٹر ف ر ہمدانی

مقتدرہ تعلیمات کے ایک ذمہ دار عہدیدار نے بتایا کہ ہفتہ کی چھٹی کا فیصلہ ادارے کی انتظامی کمیٹی نے کیا تھا۔ ان کے مطابق اس فیصلے کا مقصد طلبہ اور اساتذہ کو ہفتے کے آخر میں ذہنی سکون فراہم کرنا ہے تاکہ وہ پیر کے دن نئے جوش اور توانائی کے ساتھ تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ ادارے کے ترجمان نے مزید کہا کہ ابتدائی تجربات میں یہ فیصلہ مثبت نتائج کا حامل ثابت ہوا ہے اور اساتذہ کی جانب سے بھی اس کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ تاہم ایک سینئر استاد نے اس فیصلے پر تحفظات ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہفتہ کو چھٹی دینے سے پیر کے دن کلاسز میں طلبہ کی حاضری کم ہو جاتی ہے اور پچھلے ہفتے کا سبق دہرانے میں دقت پیش آتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر چھٹی دینی ہو تو جمعہ کو دی جانی چاہیے تاکہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کو یکساں فائدہ پہنچے۔ ادارے کے ترجمان نے اس تجویز کو غور طلب قرار دیا اور کہا کہ آئندہ اکیڈمک کونسل کے اجلاس میں اس پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ ماہرین تعلیم کا ماننا ہے کہ ہفتہ وار چھٹی کا فیصلہ اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور نصابی سرگرمیوں پر براہ راست اثر ڈالتا ہے۔ اگر یہ چھٹی اساتذہ کو تربیتی ورکشاپس یا تحقیقی سرگرمیوں کے لیے میسر آئے تو اس کے فوائد زیادہ واضح ہو سکتے ہیں۔ تاہم اگر اسے صرف آرام کے لیے استعمال کیا جائے تو اس کے اثرات محدود رہ سکتے ہیں۔ مقتدرہ تعلیمات کے ایک سابق افسر نے کہا کہ ماضی میں بھی اس طرح کے تجربات کیے گئے تھے اور ان کے نتائج ملے جلے رہے تھے۔ ان کے مطابق اگر اساتذہ کی تربیت کا کوئی باقاعدہ نظام موجود نہ ہو تو چھٹی کا فائدہ صرف وقتی ہوتا ہے اور طویل مدتی اثرات کم ہو جاتے ہیں۔ ادارے کے ترجمان نے یقین دہانی کرائی کہ اس فیصلے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا اور اساتذہ کی رائے کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔ ادارے کے ایک اور ذمہ دار نے بتایا کہ اگر یہ فیصلہ برقرار رہا تو اس کے لیے ایک باقاعدہ ضابطہ تیار کیا جائے گا تاکہ اس کے نفاذ میں کوئی ابہام نہ رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہفتہ وار چھٹی کا مقصد تعلیمی معیار کو بہتر بنانا ہے اور اگر یہ مقصد حاصل ہوتا ہے تو اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس فیصلے کا اثر طلبہ کے امتحانی نتائج پر کیا پڑتا ہے اس کا جائزہ آئندہ سال کے نتائج کے بعد ہی لیا جا سکے گا